# از عدالتِ عظمیٰ

**ریاست اتر پردیش اور دیگران**

**بنام**

**محترمہ کملا دیوی و دیگر**

تاریخ فیصلہ: 9 مئی 1996

[کے راماسوامی، فیزان ادین اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

یوپی عارضی سرکاری خدمات کے قواعد، 1975۔

**قاعدہ 14 (اے):** ایڈہاک بنیادوں پر تعینات ملازم - ڈیوٹی سے بار بار غیر حاضری - تقرری نامے کی شرائط کے مطابق خدمات ختم کر دی گئیں - بحالی اور بقایا جات کی واپسی کا دعویٰ - ٹرائیبونل نے برطرفی کے حکم کو آئین کے آرٹیکل 311 (2) کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کالعدم کر دیا - قرار دیا گیا کہ، جب حکومت نے آئینی اختیار استعمال کیا، تو آرٹیکل 311 (2) کے تحت انکوائری کروانے کی ضرورت ضمنی طور پر خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

آئین بھارت 1950۔

آرٹیکل 311 (2)-یوپی کی حکومت یوپی کے قاعدہ 14 (اے) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ایڈہاک کی بنیاد پر مقرر کردہ ملازم کی خدمات کو ختم کرتی ہے۔ عارضی سرکاری خدمات کے قواعد، 1975- قرار پایا کہ، قانونی طاقت کے استعمال کے پیش نظر، منسوخی کا حکم آرٹیکل 311 (2) کی خلاف ورزی نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 8996 سال 1996۔

رٹ پٹیشن 1589 (ایس ایس)، سال 1994 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 5.4.1994 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے ارشد احمد۔

جواب دہندگان کے لیے پرویز چودھری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے لیے فاضل وکیل کو سنا ہیں۔

اگرچہ مدعاعلیہ کو 14 فروری 1972 کو ایڈہاک کی بنیاد پر مقرر کیا گیا تھا، لیکن وہ مختلف جگہوں پر تعینات تھیں جس کے دوران وہ یا تو چھٹی پر رہیں یا ڈیوٹی سے مفرور رہیں، سوائے اپنے آبائی مقام لکھیم پور کھیری کے قریب کے مقامات پر شمولیت اختیار کرنے کے۔ نتیجتاً، حکام نے 23 ستمبر 1980 کو تعیناتی کے خط کے لحاظ سے ان کی ملازمت ختم کرنے کے لیے کارروائی کی تھی۔ مدعاعلیہ نے اجرت کے ساتھ بحالی کے لیے ٹریبونل سے رجوع کیا تھا۔ ٹریبونل نے منسوخی کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ منسوخی آئین کے آرٹیکل 311 (2) کی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

خلاف ورزی ہے کیونکہ مدعاعلیہ کے خلاف کوئی تحقیقات نہیں کی گئی تھی۔عدالت عالیہ نے 5 اپریل 1994 کو منظور کردہ رٹ پٹیشن نمبر 1589 (ایس ایس) /94 کے متنازعہ حکم میں اسے برقرار رکھا۔

لہذا سوال یہ ہے کہ کیا حکومت کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ قانونی قواعد کے ساتھ آرٹیکل 311(2) کے تحت زیر غور تحقیقات کرے؟ریاست یوپی میں قانونی قواعد ہیں، یعنی یوپی عارضی سرکاری خدمات کے قواعد، 1975۔مذکورہ ضابطوں کے قاعدے 14 (اے) میں عارضی سرکاری خادم کی خادمت کو یا تو ایک ماہ کے نوٹس کے ساتھ ختم کرنے یا اس کے بدلے تنخواہ دینے کا التزام ہے۔

ان حالات میں، جب حکومت نے قانونی اختیار کا استعمال کیا، تو آرٹیکل 311(2) کے تحت ضروری مضمرات کے ذریعے تحقیقات کرنے کی ضرورت ختم ہو گئی۔اس لیے عدالت عالیہ کا یہ فیصلہ غلط تھا کہ آرٹیکل 311(2) کے تحت انکوائری کی ضرورت ہے تا کہ عارضی سرکاری خادم کی خدمات بھی ختم کی جا سکیں۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔تاہم، عبوری ہدایت کے مطابق خدمات میں تسلسل کے دوران مدعاعلیہ کو ادا کی جانے والی کوئی تنخواہ اس سے وصول نہیں کی جائے گی۔اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہو گا۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document